ایک ہی درمیانی اور نجات دہندہ ہے۔

1 تیمتھیس 2:1-8

وعظ 15 مئی 2022

پادری کرس سِکس

ہم اس سال نیو سٹی کیٹیکزم میں 52 سوالات کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اس بات کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں اب سوال 20 پڑھنے جا رہا ہوں، اور پھر اس کا جواب مل کر پڑھیں گے۔

سوال 20: نجات دینے والا کون ہے؟

خُداوند یسوع مسیح واحد نجات دہندہ ہے-وہ خُدا کا ابدی بیٹا ہے جس میں خُدا انسانی طور پر ظاہر ہُوا اور گناہ کی سزا اپنے اوپر لے لی۔

یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے جس نے ہماری آزادی مول لینے کے لیے اپنا خُون بہایا۔ یسوع ہمارے اور آسمان کے درمیان ایک پُل بنانے کے لیے زمین پر آیا۔ آج ہم اِس پُل (درمیانی) کے بارے میں بات کرنے جا رہے ہیں۔ ہم تیمتھیس کے نام پولُس کے پہلے خط کی کچھ آیات کو دیکھیں گے۔ تیمتھیس ایک نوجوان خادم ہے۔ پولُس تیمتھیس کا سرپرست (اُستاد) ہے جو اُسے خُدا کے لوگوں کے لیے چرواہے کے طور پر بڑھنے میں مدد کرتا ہے۔ آیئے مل کر خُدا کے کلام پر غور کریں۔

1 تیمتھیس 2:1-8

1 پس میں سب سے پہلے یہ نصِیحت کرتا ہُوں کہ
مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گُذارِیاں سب آدمِیوں کے لئے کی جائیں۔
2 بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لئے کہ ہم کمال دِین داری اور سنجِیدگی سے اَمن و آرام کے ساتھ زِندگی گُذاریں۔
3 یہ ہمارے مُنّجی خُدا کے نزدِیک عُمدہ اور پسندِیدہ ہے۔
4 وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچّائی کی پہچان تک پُہنچیں۔
5 کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کے بِیچ میں درمِیانی بھی ایک یعنی مسیح یِسُوعؔ جو اِنسان ہے۔
6 جِس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دِیا کہ مُناسب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے۔

7 میں سچ کہتا ہُوں۔ جُھوٹ نہیں بولتا کہ میں اِسی غرض سے مُنادی کرنے والا اور رسُول اور غَیر قَوموں کو اِیمان اور سچّائی کی باتیں سِکھانے والا مقرّر ہُؤا۔
8 پس میں چاہتا ہُوں کہ مرد ہر جگہ بغَیر غُصّہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
''ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔''

آئیں مل کر دعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔
آمین۔

آیئے مل کر اِن آیات میں سے گزرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ خُداوند آج ہمیں اپنے کلام میں سے کیا سمجھانا چاہتا ہے۔ یہاں آیات 1 اور 2 کو دوبارہ دیکھتے ہیں۔

''1 پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہُوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گُذارِیاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔
2 بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لئے کہ ہم کمال دِین داری اور سنجِیدگی سے اَمن و آرام کے ساتھ زِندگی گُذاریں۔''

آیت 2 کو دیکھ کر میرے ذہن میں ایک سوال آتا ہے۔ ہم پُرامن اور پُرسکون زندگی کیسے گزار سکتے ہیں؟ یہ سُننے اور سوچنے میں بہت اچھا لگتا ہے۔ ایسا ہی ہے نہ؟ کیا ایسے شہر میں یہ ممکن ہے؟ کیا ایسی دُنیا میں یہ ممکن ہے جو لڑائی جھگڑوں اور مشکلات سے بھری ہوئی ہے؟

پُرامن اور پُرسکون زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کو تنازعات اور افراتفری سے بچایا جائے۔ ہمیں اِس غصے اور جھگڑے سے بچنا چاہیے جس کا تذکرہ پولس آیت 8 میں کرتا ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو ہماری پُرامن اور پُرسکون زندگی کے حصول میں رُکاوٹ بنتی ہیں۔ لیکن یہاں وہ مسئلہ ہے جس کا ہمیں سامنا ہے۔ ہماری زندگی میں جھگڑے اور تنازعات آتے کہاں سے ہیں؟ وہ ہماری اپنی طرف سے آتے ہیں اور ہمارے آس پاس کے دوسرے لوگوں سے۔ کیونکہ انسانوں نے ہی تمام تنازعات اور افراتفری پیدا کی اور ہم اِنہیں شکست نہیں دے سکتے۔ وہ آدم اور حوا کے بعد سے نسلِ انسانی کا حصہ رہے ہیں۔ اگر ہم پُرامن اور پُرسکون زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو ہمیں اوپر سے یا باہر سے کسی کی (خُداوند کی) ضرورت ہے جو اندر آئے اور ہمیں بچائے۔

یہ وہی ہے جِس کا خدا نے پیدائش 3:15 میں آدم اور حوا سے وعدہ کیا تھا۔ جب ابلیس نے حوا کو دھوکہ دیا تو خُدا نے ابلیس سے یہ کہا:
15 اور میں تیرے اور عَورت کے درمیان اور تیری نسل اور عَورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔
وہ تیرے سر کو کُچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔''

خدا نے وعدہ کیا کہ آدم اور حوا کی اولاد(مسیح) میں سے ایک ابلیس کو شکست دے گا۔ یہ شخص ابلیس کے ہاتھوں شدید دُکھ اُٹھائے گا۔ لیکن یہ شخص (مسیح) ابلیس کا سر کچل کر فتح کا شادیانہ بجائے گا۔ گناہ اور موت ہر انسان کے لیے لعنت بن گئے کیونکہ آدم اور حوا نے خُدا کی بجائے ابلیس کی بات پر کان لگایا۔ مگر خُدا اُن مسائل کو حل کرتا ہے جنہیں ہم پیدا کرتے ہیں۔ اُس (خُدا) نے یسوع کو بھیجا تاکہ وہ اپنی موت کے ذریعے سے ہر اُس شخص کے لیے جو اُس کی پیروی کرتا ہے امن و سلامتی قائم کرے۔

اُن موقعوں پر غور کریں جب پولس آیت 1، 4 اور 6 میں ''تمام لوگوں'' یا ''ہر ایک'' کا ذکر کرتا ہے۔ گناہ ہم سب کو خُدا کا دُشمن بنا دیتا ہے۔ لوگوں اور خُدا کے درمیان

عمودی تنازعہ ہے۔ گناہ یہاں زمین پر بھی دُشمن بناتا ہے۔ افقی (زمینی) طور پر بھی تنازعہ ہے۔ صرف وہی (مسیح) جو عمودی اور افقی دونوں تنازعات کو حل کر سکتا ہے وہ ایسا ہے جو دونوں فریقوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک درمیانی جو کامل خُدا اور کامل انسان ہے۔ درمیانی وہ ہوتا ہے جو دونوں فریقوں کی مدد کے لیے تنازعہ یا جھگڑے میں داخل ہوتا ہے۔ ایک درمیانی دو الگ لوگوں یا گروہوں کے عین درمیان میں ہوتا ہے۔ ہم نے پچھلے ہفتے کے وعظ میں درمیانی کی ایک اچھی مثال دیکھی۔

لوقا 5:17-26 میں اِس عبارت کا کچھ حصہ ہے جسے ہم نے دیکھا۔

"17 اور ایک دِن اَیسا ہُوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فرِیسی اور شرع کے مُعلّم وہاں بَیٹھے تھے۔
جو گلِیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلیِم سے آئے تھے اور خُداوند کی قُدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔
18 اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں۔
19 اور جب بِھیڑ کے سبب سے اُس کو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی
تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بیچ میں یِسُوعؔ کے سامنے اُتار دِیا۔
20 اُن کا ایمان دیکھ کر عیسیٰ نے اُس آدمی سے کہا، "اے نوجوان تیرے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔

آیت 17 کہتی ہے کہ "خُداوند کی قُدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔" یسوع اور اُسکی شفا دینے ک قُدرت اُس کمرے میں موجود ہے۔ شہر میں ایک مفلوج شخص ہے جو شفا یاب ہونا چاہتا تھا لیکن وہ چل نہیں سکتا۔ وہ یسوع تک کیسے پہنچ سکتا ہے؟ اسے درمیانیوں کی ضرورت تھی۔ شکر ہے اِس مفلوج شخص کے دوست اچھے تھے۔

دوست رکاوٹوں کو خُدا کے پیغام سے بھی تعبیر کر سکتے تھے کہ اُنہیں رُکنا چاہیے۔ لیکن روح القدس نے قائم رہنے کے لیے بظاہر اُن لوگوں کو ایمان سے بھرپُور عزم اور پُراُمید اعتماد بخشا۔ اُنہوں نے اپنے دوست کی مدد کے لیے چھت کو ایک ممکنہ طریقہ کے طور پر دیکھا۔ کیونکہ ان لوگوں نے ہمت نہیں ہاری، وہ موثر درمیانی تھے۔ اُنہوں نے مفلوج شخص اور یسوع کی شفا بخش قدرت کے درمیان ایک پُل بنایا۔

اس کمرے میں (چرچ) کوئی بھی مفلوج نہیں ہے جسے میں دیکھ سکتا ہوں۔ لیکن ہم سب کو ایک بیماری ہے جو سنگین ہے۔ ہم اخلاقی طور پر معذور ہیں اور ہم اپنا علاج نہیں کر سکتے۔ رومیوں کے نام اپنے خط میں پولُس نے گناہ کے ساتھ اپنی معذوری کی جدوجہد کو بیان کیا۔ پولوس مسیح کا پیروکار تھا لیکن رومیوں 7:18-24 میں وہ کہتا ہے:

"18 کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہیں البتّہ اِرادہ تو مُجھ میں موجُود ہے مگر نیک کام مُجھ سے بن نہیں پڑتے۔
19 چُنانچہ جِس نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جِس بدی کا اِرادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں۔
20 پس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۔
21 غرض میں اَیسی شرِیعت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آ موجُود ہوتی ہے۔
22 کیونکہ باطِنی اِنسانِیّت کی رُو سے تو مَیں خُدا کی شرِیعت کو بُہت پسند کرتا ہُوں۔
23 مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شرِیعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شرِیعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شرِیعت کی قَید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجُود ہے
24 ہائے میں کیسا کمبخت آدمی ہُوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کَون چُھڑائے گا؟"

پولوس گناہ کو ایک کیڑے کے طور پر بیان کرتا ہے جو آپ اور میرے اندر زندہ ہے۔ یہ ایک بیماری کی طرح ہے جو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یہ ایک بیماری ہے جس کا علاج ہم نہیں کر سکتے۔ اِس کے بجائے ہم اصل میں اِسے بدتر بنا دیتے ہیں کیونکہ ہم گناہ کرنے کا چناؤ کرتے ہیں۔ ہم دوسرے لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں اور ہم خود کو تکلیف دیتے ہیں۔ ہم خود کو بدلنے کے معاملہ میں بے بس اور بے اختیار ہیں۔ مجھے اور آپ کو کون آزاد کرے گا؟ ہمیں ایک بچانے والے کی ضرورت ہے میرے دوست۔ ہمیں ایک نجات دہندہ اور درمیانی کی ضرورت ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ کمرہ عدالت کا تصور کریں۔ ایک مُنصف ہے اور ایک مجرم۔ خُدا مُنصف ہے جیسا کہ ہم زبور 50:6 میں پڑھتے ہیں۔ ’’اور آسمان اُس کی صداقت بیان کریں گے کیونکہ خُدا آپ ہی اِنصاف کرنے والا ہے۔‘‘

خدا کامل اور پاک ہے اور اُس کے قوانین اچھے اور سچے ہیں۔ آپ مجرم اور گنہگار ہیں۔ آپ نے خدا کے 10 احکام اور دیگر قوانین کی نافرمانی کی ہے۔ کبھی کبھی آپ اپنے اعمال سے نافرمانی کرتے ہیں۔ کبھی کبھی آپ اپنے دماغ یا دل میں نافرمانی کرتے ہیں۔ لیکن ہم سب قصوروار ہیں۔

اگر ہم تمام تنازعات اور افراتفری کو دیکھنے کے لیے پوری دنیا کا جائزہ لیں تو ہم جانتے ہیں کہ ہر کوئی قصوروار ہے۔ پولوس اِسے رومیوں 3:10-12 میں اس طرح کہتا ہے۔

‘‘10 چُنانچہ لکھا ہے کہ "کوئی راست باز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔"
11 کوئی سمجھ دار نہیں۔ کوئی خُدا کا طالب نہیں۔
12 ’’سب گُمراہ ہیں سب کے سب نکمّے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔

ایک دن سب خُدا کے سامنے کھڑے ہوں گے اور وہ ہماری زندگیوں کی عدالت کرے گا۔ یوحنا رسول نے مکاشفہ 20:11-12 میں عدالت کے دِن کی رویا دیکھا۔

11 پِھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بَیٹھا ہُؤا تھا دیکھا جِس کے سامنے سے زمِین اور آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی۔
12 پِھر میں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہُوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔
پِھر ایک اَور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات
اور جِس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہُؤا تھا اُن کے اَعمال کے مُطابِق مُردوں کا اِنصاف کِیا گیا۔‘‘

ہماری اُمید کیا ہے اور جب ہم خُدا کے سامنے کھڑے ہوں تو ہمارا منصف کون ہے؟ کچھ لوگ اُمید کرتے ہیں کہ خُدا ہمارے گناہ کو بھول جائے گا۔ وہ یہ اُمید کرتے ہیں کہ خُدا کہے گا، ’’اِس کی فکر نہ کرو۔ یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے۔‘‘ کیا آپ ایسا کہتے ہیں کہ جب کوئی آپ کو نقصان پہنچاتا ہے؟ جب کوئی آپ سے جھوٹ بولتا ہے، یا آپ کو جسمانی طور پر تکلیف دیتا ہے، یا آپ کے اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ کیا آپ اُسے صرف نظر انداز کر سکتے ہیں؟ نہیں، یقیناً آپ ایسا نہیں کرتے۔ خُدا پاک ہے اور ہمارے گناہ کو بھُول نہیں سکتا۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم مصیبت میں ہیں۔
لیکن چُونکہ خُدا اپنے بچوں سے پیار کرتا ہے اُس کے پاس ایک حل ہے۔ خدا بیٹا ہمارے درمیانی کے طور پر کمرہ عدالت میں قدم رکھتا ہے۔ یسوع خُدا کا بیٹا خُدا باپ سے بات کرتا ہے۔ یسوع نے کہا، ’’اے باپ، میں اس شخص سے بہت پیار کرتا ہوں۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ اپنے گناہوں کے لیے دُکھ اُٹھائے اور مرے۔ اس کے بجائے مجھے سزا دو تاکہ وہ آزاد ہو سکے۔‘‘ ہمارا درمیانی اور نجات دہندہ یہی کرتا ہے۔

میرے ساتھ دوبارہ آیات 5 اور 6 کو دیکھیں:
‘‘5 کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسِیح یِسُوعؔ جو اِنسان ہے۔
6 جِس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دِیا کہ مُناسب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے۔‘‘

ہمارے اور خُدا کے بیچ درمیانی بننے کے لیے صرف یسوع ہی اہل ہے۔ کیونکہ صرف یسوع ہی خُدا اور انسان دونوں ہے۔ ہم کبھی کبھی صلیب پر یسوع کے کام کو ایک 'عظیم تبادلہ' کہتے ہیں۔ تبادلہ اُس وقت ہوتا ہے جب دو لوگ ایک دوسرے کو کچھ دیتے ہیں۔ اگر میں جارج سے کار خریدنا چاہتا ہوں تو میں اُسے پیسے دیتا ہوں اور وہ مجھے گاڑی دیتا ہے۔
تبادلہ تب ہوتا ہے جب ہم دونوں کچھ دیتے ہیں اور ہم دونوں کچھ وصول کرتے ہیں۔ آیت 6 کہتی ہے کہ یسوع نے اپنی جان دی تاکہ ہم آزادی حاصل کر سکیں۔

براہ کرم اِس تصویر کو دیکھیں۔ یسوع ایک طرف ہے جس میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ وہ واحد انسان ہے جس نے اِس دُنیا میں بغیر گناہ کے زندگی گزاری ہے۔ دوسری طرف میں ہوں اپنے گناہ سے سرخ داغ دار۔ میں اپنے آباؤاجداد آدم اور حوا کی طرح ایک ضدی اور آزاد انسان ہوں۔ ہم سب اپنے مسائل خود حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ہم خود اِس گناہ کے مسئلے کو حل نہیں کر سکتے۔ گناہ کا داغ ہمارے پورے جسم میں دوڑتا ہے اور یہ ہماری روح میں بھی ہے۔ یہ ہمارے اچھے اعمال کو بھی داغدار کر دیتا ہے اور ہماری نیک نیتوں کو خراب کر دیتا ہے۔ ہم اپنے گناہوں کو کیسے دھو سکتے ہیں؟ اِس کے لیے ایک عظیم تبادلے کی ضرورت ہے۔

خُدا ایک پاک اور راست مُنصف ہے۔ ہمارے گناہ کو آسانی سے فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ یسوع نے باپ کو بتایا کہ وہ ہمارے گناہ کی سزا پانے کے لیے تیار ہے تاکہ ہمیں معافی مل سکے۔ میرے گناہ کا داغ صلیب پر مسیح کو منتقل کر دیا گیا تھا۔ ہمارا گناہ خُدا کے بےعیب برّہ یسوع پر ڈالا گیا جس نے ایک مجرم کی طرح دُکھ اُٹھایا اور مر گیا۔ یہ ایک اچھی خبر ہے!

جب میں نے یسوع پر بھروسہ کیا اور اُس کے نام پر ایمان لایا تو میرا گناہ، شرمندگی، جرم، اور سزا دُھل گئے۔

اور اِس سے بھی زیادہ اچھی خبر ہے۔ ہمیں معافی سے زیادہ کی ضرورت ہے۔ ہم یسوع کے بغیر روحانی طور پر مر چکے ہیں۔ خُدا سے میل ملاپ کرنے سے پہلے ہمیں نئی زندگی کی ضرورت ہے۔ یسوع ہمارے گناہ اور شرمندگی کو لے لیتا ہے اور ہم یسوع سے پاکیزگی اور عزت حاصل کرتے ہیں۔

1 تیمتھیس 2:6 کہتا ہے:

"6 جِس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دِیا کہ مُناسب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے۔"

'عظیم تبادلہ' نے باغِ عدن میں شروع ہونے والے مسئلے کو پلٹ (حل کر) دیا۔ آدم اور حوا کے گناہ کے ذریعے گناہ اور شرمندگی دُنیا میں داخل ہوئی۔ لیکن اگر آپ یسوع کو اپنے خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر مانتے ہیں تو آپ کا گناہ اور شرمندگی یسوع کے ساتھ قبر میں دفن ہو گئے ہیں۔ جب یسوع ایسٹر کی صبح دوبارہ زندہ ہُوا تو ہمارا گناہ اور شرمندگی قبر میں دفن رہے۔ یسوع کو زندہ کیا گیا تھا اور اُس کی شرمندگی کو عزت سے بدل دیا گیا تھا۔ اور وہ یہ اعزاز اور عزت ہمارے ساتھ بانٹتا ہے۔

اس لیے ہم یسوع کے ساتھ آزادی اور خوشی میں چل سکتے ہیں۔ ہم باپ سے اُسی طرح دعا کر سکتے ہیں جیسے یسوع کرتا تھا۔ کیونکہ ہم یسوع کے نام میں دعا کرتے ہیں اُس کے کامل ریکارڈ کی بنیاد پر۔ اسی لیے پولس آیت 8 میں یہ کہہ سکتا ہے:

"8 پس میں چاہتا ہُوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غُصّہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا کریں۔"

آپ کے اور میرے ہاتھ پاک ہیں اگر ہم یسوع کے ذریعہ سے دھوئے گئے ہیں۔ جب ہم یسوع کے ساتھ چلتے ہیں تو آپ اور میں غصے اور جھگڑے سے آزاد زندگی گزار سکتے ہیں۔ اور ہم اپنے باپ خُدا سے اعتماد کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ وہ ہماری دُعاؤں کو سُنتا ہے۔

آیئے اِس وعظ کو ختم کرنے کے لیے دُعا کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ آیت 1 کو دوبارہ میرے ساتھ دیکھیں۔

"1 پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہُوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکر گُذاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔"

کیا آپ اِس فعل "شفاعت" کو دیکھتے ہیں؟ جب آپ کسی کی شفاعت کرتے ہیں تو آپ درمیانی کے طور پر ہیں۔ کیا آپ کو ہمارے کمرہ عدالت کا منظر یاد ہے؟ یسوع کمرہ عدالت میں آپ کی شفاعت کرنے آیا۔ اُس نے باپ سے دُعا کی اور ہمارے درمیانی کے طور پر خدمت کی۔

جب ہم لوگوں کے لیے دُعا کرتے ہیں تو ہم یہی کرتے ہیں۔ یقیناً ہم وہ کام نہیں کر سکتے جو یسوع کرتا ہے۔ وہ کامل درمیانی ہے اور صرف وہی ہے جو ہمارے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ لیکن ہم اُن لوگوں کے لیے شفاعت کر سکتے ہیں جو کھوئے ہوئے اور تکلیف میں ہیں اور باپ سے اُن کی مدد کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم یسوع کو سب سے پہلے ہمیں باپ کے پاس لانے کے لیے کہتے ہیں۔ اور پھر چونکہ ہم اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں ہم دوسروں کو بھی باپ کے پاس لا سکتے ہیں۔ وہ دونوں اہم عناصر اس حوالہ میں موجود ہیں جن کے بارے میں پولُس نے کرنتھیوں کی کلیسیا کو لکھا تھا۔

2 کرنتھیوں 5:18-20 کہتی ہے:
18 اور سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جِس نے مسیح کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر لِیا
اور میل مِلاپ کی خِدمت ہمارے سُپرد کی۔
19 مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لِیا اور اُن کی تقصِیروں کو اُن کے ذِمہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پَیغام ہمیں سَونپ دِیا ہے۔
20 پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسِیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے منّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کر لو۔"

بھائیو اور بہنو خُدا نے ہمیں ایک ناقابل یقین استحقاق اور ذمہ داری اور خوشی بخشی ہے۔ جب ہم اپنے ارد گرد غصے اور جھگڑے کو دیکھتے ہیں تو ہم بے بس محسوس کرتے ہیں۔ لیکن کچھ ہے جو ہم کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے کھوئے ہوئے اور تکلیف دہ پڑوسیوں کی شفاعت کر سکتے ہیں۔ ہم ایسے ایلچی بن سکتے ہیں جو دُنیا میں یسوع کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خُدا ہمارے ذریعے اِلتماس کرتا ہے اور ہمیں اپنے غیر نجات یافتہ پڑوسیوں سے سچائی کے الفاظ کہنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ ہم کسی کو بچانے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ہم کسی کو شفا نہیں دے سکتے۔ لیکن ہم لوگوں کو یسوع کے پاس لا سکتے ہیں اُن لوگوں کی طرح جو اپنے مفلوج دوست کو یسوع کے پاس لائے تھے۔ ہم لوگوں کو یسوع کے پاس دُعا کے ذریعے لاتے ہیں اُن پر بائبل کی سچائی ظاہر کرکے اور اُنہیں عبادت کی دعوت دے کر۔

اِن چیزوں کو کرنے کے لیے ضروری عزم ہماری یسوع کے ساتھ وابستگی سے آتا ہے۔ آیئے اب اپنی نجات کے لیے، اور زمین پر اُس کی بادشاہی کے کام میں حصہ لینے کے استحقاق کے لیے اُس کا شکریہ ادا کریں۔

یسوع عظیم تبادلے کے لیے تیرا شکر ہو۔ ہم بے بس اور مجرم تھے۔ ہم اپنے ہی گناہ میں جکڑے ہوئے تھے۔ مُنصف نے ہمیں سزا دینی تھی۔ لیکن پھر تُو نے قدم بڑھایا۔ تُو نے کامل درمیانی، کامل خُدا اور کامل انسان بننے کے لیے رضاکارانہ طور پر خُود کو پیش کیا۔ تُو نے ہمارے گناہ کو اپنے بدن پر لے لیا۔ اور تُو نے ہمیں اپنا پاکیزگی اور عزت بخشی۔ اس لیے ہم تیرے نام میں اعتماد کے ساتھ دعا کر سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ جب ہم اپنے لیے اور دوسرے لوگوں کے لیے دعا کریں گے تو باپ ہماری دعاؤں کو سُنے گا۔ روح القدس براہ کرم ہمیں یاد دلاتا رہ کہ ہم دُعا کے اِس تحفے کی قدر کریں اور اِسے استعمال کریں۔ ہم یہ سب کچھ یسوع کے قدرت والے نام میں مانگتے ہیں۔
آمین۔

One Voice Fellowship